حضرت مولانا عبدالماجد دریابادیؒ

کیا نظر تھی جس نے مردوں کو مسیحا کردیا

کسی مسلمان طبیب کو نسخہ لکھتے آپ نے دیکھا ہے' معالج کوئی اکیلے مسلمان تھوڑے ہی نہیں' حکیم' ڈاکٹر' وید کے پیشے میں ہر مذہب اور ملت کے لوگ ہیں' سوال مسلمان طبیب کے نسخے کے باب میں ہے' ہاں تو مسلمان طبیب نسخہ لکھنے کو قلم اٹھاتا ہے تو شروع دوا سے نہیں کرتا' دعا سے کرتا ہے۔ قبل اس کے کہ نام ایک دوا کا بھی لکھے' نام دوا اور تاثیر دوا کے خالق کا لیتا ہے اور سب سے پہلے نسخے کی پیشانی پر ہوالشافی لکھتا ہے! مریض کو سناتا ہے کہ شفا کہیں میرے ہاتھ میں نہ سمجھ لینا وہ اختیار اور قدرت میں تو کسی اور ہی کے ہے' میں تو ایک بے بس اور بے جان واسطہ ہوں' اپنے نفس کو بتاتا ہے کہ تاثیر دواؤں میں نہیں' دواؤں کے خالق میں ہے' میں خود کیا چیز ہوں جو کچھ بھی ہے میرا پروردگار ہی ہے' دنیا پر اعلان کرتا ہے کہ شفا کسی دیوی' دیوتا کے بس میں نہیں' ان کے ان کے ہاتھ میں نہیں' صرف ایک مالک و مولیٰ' قادر ومختار کے ہاتھ میں ہے۔

طب کو طب ''یونانی'' کہتے ہیں اور یونان معلوم ہے کہ دینداروں اور متقیوں کی نہیں' مشرکوں اور بت پرستوں کی بستی تھی' وہاں تو پوجا صحت و شفا کے دیوتا عسقلیوس کی ہوتی تھی' اور منتیں اور نذریں اس کی لڑکی ہائی جیا (Highiea) کے مندر پر چڑھائی جاتی تھیں۔ (انگریزی لفظ' ہائی جین'' جو علم حفظان صحت کے معنی میں مستعمل ہے اسی دیوی کے نام سے مشتق ہے) وہاں کا طبیب اعظم بقراط تو توحید کے نام سے بھی شاید ناآشنا ہو' اور مشہور عالم' ماہر فن جالینوس شرک کے مندر کا پجاری تھا' اس کافر کو مومن بنانا' اس مشرک سے کلمہ توحید پڑھا دینا کام فرزندان اسلام کا تھا۔ اعجاز خود دین فطرت کا تھا۔ جس چیز کو چھویا اسے اپنایا' جس راستے سے گزر ہو گیا' ادھر سے خوشبو توحید کی آنے لگی' جس عمل میں ہاتھ لگا دیا' اسے عبادت بنا دیا۔ نسخے ہندو اور عیسائی' یہودی اور پارسی' سکھ اور جین' سب ہی لکھتے ہیں اور اپنے نزدیک خلق خدا کی خدمت کرتے رہتے ہیں' مسلمان کے قلم نے اس نسخہ نویسی کو بھی براہ راست خالق اکبر کی عبادت بنا دیا۔

اشخاص میں افراد میں انقلاب پیدا ہوتے سب ہی نے دیکھا ہے' جماعتی' گروہوں' طبقوں تک کی کبھی کبھی کایا پلٹ ہو جاتی ہے' لیکن علم وادب کا نقطہ نظر بدل دینا' فنون وصنائع کا رخ ہی سرے سے پلٹ دینا' ایک اشارے سے سفلیات کو علویات کا رنگ دے دینا' فرشی کو عرشی بنا دینا' یہ کارنامہ ہے بے مثال اور بے مثل ہماری تاریخ کا' اکیلی

طب پر موقوف نہیں' فلسفہ اور منطق اور ہیئت اور خدا معلوم اور کیا کیا خاک بلا' ہم نے دوسروں ہی سے لیا' منکروں اور مشرکوں ملحدوں اور بے دینوں سے لیا اور دم کے دم کیا سے کیا کردیا!

خود نہ تھے جو راہ پر' اوروں کے ہادی بن گئے
کیا نظر تھی' جس نے مردوں کو مسیحا کردیا

جو گمراہیوں کے گڑھ تھے' وہی رشد و ہدایت کے مرکز بن گئے' جو راستے کا خشک اور مردہ پتھر تھا' وہ ہیرے کی چمک دمک کے ساتھ جی اٹھا! اور جو عنصری تھا' اسے زیادہ سے زیادہ ملکوتی بنا دیا تھا۔ایک دور وہ تھا اور ایک دور یہ ہے کہ تہذیب جاہلی کی تجدید کے ساتھ' انسانیت کا ہر عنصر درندگی میں تبدیل ہوگیا' اور مطمع نظر بجائے ملکوتیت کے بہیمیت قرار پا گیا' وہی چوپایوں کی طرح علوم کو نوچ لینے' پھاڑ کھانے میں انہماک' وہی جانوروں کی طرح حیوانی خواہشوں کی تکمیل کے بعد سو رہنے' پڑ رہنے کی عادت' وہی چرندوں اور پرندوں کی طرح دوڑ بھاگ' اچک پھاند اور اڑان کی تیزی کو حاصل ترقیات اور خلاصہ کمالات سمجھنے کی خصلت اور ٹھیک وہی بے ہوشی اور بے خبری اور اجنبیت فرشتوں کے نام سے' اللہ کے احکام سے' جنت کے ذکر سے آخرت کی فکر سے!!!

دعوتِ ملاقات

دیسی علاج کو انگریزی علاج کی ماں کہا جاتا ہے' چنانچہ جس طرح ماں کے دامن میں ہی حقیقی خیر و عافیت ہوتی ہے' اسی طرح بغیر کوئی دوسرا نقصان پہنچائے مستقل علاج دیسی علاج ہی ہے۔ میں نے پہلے یونانی فارمیسی بنائی' بارہ سال کے عرصہ میں لاکھوں مریضوں کی ادویات پورے ملک میں حکماء اور ڈاکٹر حضرات کو سپلائی کیں۔ پھر راولپنڈی' لاہور سکھر اور حیدرآباد میں مختلف مطبوں پر بطور طبیب ملکی و غیر ملکی کم از کم ایک لاکھ مریضوں کا کامیاب علاج کیا۔ اسی طرح لاہور کے طبیہ کالج میں علم القابلہ امراض نسواں' امراض خاص مردانہ کا لیکچرار رہا ہوں' دو ایوارڈ اور ایک گولڈ میڈل حاصل کرچکا ہوں۔ شفاء اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے' تاہم خداداد قابلیت اور ذہانت کی بناء پر درج ذیل امراض کے کامیاب علاج کا یقین دلاتا ہوں۔

امراضِ مردانہ: بغیر نشہ آور ادویات یا کشتہ جات دیئے امراضِ مردانہ کا کامیاب علاج کیا جاتا ہے۔

امراضِ زنانہ: ایام کی خرابی' لیکوریا' اٹھرا کا علاج کرکے بانجھ خواتین کو صاحب اولاد ہونے کے قابل بنایا جاتا ہے۔

امراضِ بچگانہ: سوکھے اور لاغر بچوں کو صحتمند کیا جاتا ہے' نہ چل پھر سکنے والے بچے چلنے لگتے ہیں' نہ بول سکنے والے بچے بولنے لگتے ہیں۔ دماغی امراض: جنون' مالیخولیا' بے خوابی' نسیان اور اعصابی کمزوری کا کامیاب علاج کیا جاتا ہے۔

زہروں کا تریاق: بواسیر' سوزاک' آتشک کا کامیاب علاج موجود ہے۔ (بفضل تعالیٰ)

پڑھے لکھے طبقے کو میری خصوصی دعوت ہے' قرب و جوار کے مریض آنے سے قبل فون کرکے وقت لے لیں۔ دور دراز کے مریض مرض اور علامات کے متعلق تفصیلی خط لکھ کر بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں۔

حکیم حاجی عبدالکریم بھٹی' نئی منڈی حبیب آباد تحصیل چونیاں ضلع قصور' 0345-7545119 - 0300 8841778